مدرسۃ القائمؑ

کِردار سازی





VOL:2

ہے کوئی جو اپنی آخرت کیلئے موت قریب
ہونے سے پہلے کوئی سامان کرلے۔؟

(امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالب)

مدرسۃ القائمؑ

انسان کے تین حصّے

حضرت لقمانؑ اپنے بیٹے کو وصیّت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اے میرے نورِ نظر۔! انسان پیدائشی طور پر تین حصّوں پر مشتمل ہے۔

ایک حصّہ خدا کا ، دوسرا حصّہ خود اُس کا ، تیسرا حصّہ مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کا

- وہ حصّہ جو خدا کا ہے وہ **روح** ہے ،
- وہ حصّہ جو خود اُس کا ہے وہ اُس کی **کارکردگی** ہے ،
- اور وہ حصّہ جو مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کا ہے وہ اُس کا **جسم** ہے۔۔

لہٰذا وہ شخص انتہائی ناکام اور عاجز ہے جسکی تمام کوششیں اُسی حصّہ کیلئے ہوں جو مٹی اور زیرِ زمین مخلوقات کیلئے مخصوص ہے۔۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ میں کسی عمل پر ہمیشگی اختیار کروں
حتیٰ کہ میرا نفس اس کا عادی ہو جائے اگر وہ مجھ سے
رات کو چھوٹ جائے تو دن میں اس کی قضاء بجالاؤں
اور اگر دن میں رہ جائے تو رات میں اس کی قضاء بجالاؤں
یعنی اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔۔

**اچھی باتیں سُن کر اُن پر عمل کرو کیونکہ
یہی مومن کا شیوہ ہے۔۔ امام حسن علیہ السلام**

کردار سازی (حصّہ دوم)



جمع و ترتیب

سیّد عابد حسین زیدی





نامِ کتاب	:	کردار سازی (حصّہ دوم)
جمع و ترتیب	:	سیّد عابد حسین زیدی
کمپوزنگ	:	سیّد شاہ زیب علی رضوی
پروف ریڈنگ	:	سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
گرافکس	:	سیّد وصی امام/ سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
مطبع	:	الباسط پرنٹرز 6606211,4268448
تعداد	:	دو ہزار
طبع اوّل	:	جولائی ۲۰۰۸ء

مدرسة القائمؑ

A-46 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 021-36366644 , 0334-3102169 , 0333-2136992 , 0300-2921086

ویب سائٹ: www.alqaaim.com ای میل: madrasatulqaaim@hotmail.com

آن لائن دروس: youtube.com/madrasaalqaaim vimeo.com/alqaaim/videos

Join Us : facebook.com/madrasatulqaaim

پہلے اسے پڑھئیے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

”اگر بالفرض میں جنت کی امید نہ رکھتا ہوتا اور دوزخ کی آگ سے
نہ ڈرتا ہوتا اور ثواب وعقاب کا عقیدہ نہ رکھتا ہوتا تب بھی یہ ضروری تھا
کہ میں اچھے اخلاق کی جستجو کروں کیوں کہ اچھا اخلاق کامیابی اور
سعادت کا راستہ ہے“۔

لہٰذا نیک کاموں کی انجام دہی میں مصروف رہنا ہی مومن کو آخرت کی کامیابی دلوائے گا۔ نیک اعمال کا بجالانا بھی گناہوں اور بُرے اخلاق کو ترک کرنے کا سبب بنتا ہے۔ روح کو پاک کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نیک اعمال کو اس میں کاشت کیا جائے، شیطان کو اس میں سے نکال دیا جائے اور فرشتوں کو اس میں داخل کیا جائے۔

اپنی خودسازی اور اخلاق کی بلندی کے لئے مدرسہ نے ۳ ماہ کے عمل کے لئے یہ خودسازی چارٹ ترتیب دیا ہے جس پر طالبات اور انتظامیۂ **مدرسة القائمؑ** بھی انشااللہ پابندی سے عمل کریں گے۔ ۳ ماہ گزرنے کے بعد اس چارٹ کے مندرجات تبدیل ہوجائیں گے اور نئی نیکیاں واعمال داخل کردیئے جائیں گے تاکہ حتی المقدور روحانیت اور معنویت کے سفر کو علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ جاری رکھا جائے۔

مختلف اوقات میں خدا کے ذکر میں مشغول رہنا بھی روحانی نجاستوں کو دور کرے گا۔ ذکرِ خدا کی برکت ہی سے آپ فکروں سے چھوٹیں گے کیوں کہ جب سورج نکلے گا تب ہی رات بھاگے گی۔ جب ہر وقت نیکیاں کرنے کی فکر رہے گی تو غیرِ خدا دل سے نکلتا چلا جائے گا۔ اور دل خود بخود پروردگارِ عالم کی طرف کھنچتا چلا جائے گا۔ یہ دنیا اور کائنات جس میں وہ اتنا مقناطیس پیدا کرچکا ہے کہ جس کی وجہ سے تمام ستارے اور سیارے فضاؤں میں معلق ہیں تو اُس خالقِ مقناطیس کے ذکر میں کتنی کشش اور مقناطیسیت ہوگی۔ اگر آپ ذکرِ خدا سے خود کو چپکالیں تو ساری دنیا ملکر بھی آپ کو بال برابر الگ نہیں کرسکتی۔

پروردگارِ عالم نے ساری دنیا آپ کے لئے بنائی ہے اور آپ کو اپنے لئے بنایا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی دل وجان ہی سے اس کی یاد میں غرق رہیں۔ جو بھی ان لفظی اذکار کو زبان پر جاری کرتا ہے وہ اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو خدا کی طرف توجہ ضرور رکھتا ہے اس لئے کہ وہ خدا کی طرف توجہ رکھتا تھا تب ہی تو اُس نے ان اذکار کو زبان پر جاری کیا ہے۔

زبانی ذکر کو بار بار ادا کرنے سے اصلی اور حقیقی ذکر پیدا ہوتا ہے یعنی انسان کا خدا کو اس طرح یاد کرنا کہ جب کوئی حرام کام سامنے آئے تو خدا سے ڈر کر اسے ترک کردے۔

اس چارٹ پر عمل کے لئے کُل نمبرز 160 ہوں گے جو کارکردگی کے طور پر نتیجے میں مستقل طور پر شامل کیئے جائیں گے۔ اگر کسی دن کسی عذرِ شرعی کی بناپر کسی عمل کا ناغہ ہوجائے تو اگر ممکن ہو تو اگلے دن بھی اس کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کے روزانہ کی بنیاد پر اس چارٹ کو بھرا جائے تاکہ صحیح معنوں میں ایک حقیقی فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

مدرسة القائمؑ اس دعا کے ساتھ کردار سازی کا دوسرا شمارہ طباعت کروارہا ہے کہ پروردگارِ عالم چہاردہ معصومینؑ کے صدقے میں ہمیں اپنی راہ کا مسافر بنادے، وہ راہ جس پر صالحین چل کر اپنی منزلِ مقصود پر پہنچتے ہیں اور سعادتِ ابدی حاصل کرلیتے ہیں۔

والسلام
انتظامیہ مدرسة القائمؑ



رسولﷺ اللہ ہم سے کچھ کہہ رہے ہیں۔۔۔

کیا کوئی نہیں ہے کہ جو موت آنے سے پہلے خوابِ غفلت سے بیدار ہو۔؟

کیا کوئی اپنی مدّتِ عمر کے خاتمے سے پہلے ہوشیار ہونے والا نہیں۔؟

کیا پریشان کُن دن کی آمد سے پہلے کوئی اپنے لئے نیک عمل کرنے والا نہیں۔؟

کیا روح نکلنے سے پہلے کوئی اپنے ربّ سے ملنے کے لئے تیار نہیں۔؟

کیا آخرت کے سفر سے پہلے کوئی اپنے لئے زادِ سفر تیار کرنے والا نہیں۔؟

کیا موت آنے سے پہلے کوئی اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا نہیں۔؟

خبردار۔!

آج تیاری کا دن ہے ، کل مقابلے کا دن ہوگا ،

جیتنے والے کو جنت کا انعام ملے گا اور

ہارنے والے کو دوزخ کی سزا ملے گی۔

یاد رکھو تمہاری جان کی قیمت جنت ہے ،

اس سے کم پر اپنی جان کا سودا نہ کرنا۔۔

یاددہانی کیلئے پچھلے کتابچہ کردار سازی VOL:1 کے اعمال

۱۔ نمازوں کے اوقات شروع ہونے سے پہلے وضو کر کے تیار رہنا۔

۲۔ نمازِ فجر کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرنا۔

۳۔ نماز عصر کے بعد استغفار پڑھنا۔

۴۔ سونے سے پہلے چار اعمال انجام دینا۔

۵۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا۔

۶۔ حتیٰ الامکان اپنے کانوں کو موسیقی اور گانوں کی آوازوں سے بچانا۔

۷۔ دن کے آغاز اور سونے سے پہلے صدقہ دینا۔

۸۔ کم از کم ۳۰ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ علم دین حاصل کرنے کے لئے وقف کرنا۔

۹۔ ہر نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھنا۔

۱۰۔ دن کے زیادہ تر اوقات میں باوضو رہنا۔

۱۱۔ نمازوں کے قنوت میں دعائے امام زمانہؑ پڑھنا / یا عام اوقات میں کسی بھی وقت۔

۱۲۔ کم از کم دو احادیثِ معصومینؑ اور دو مسائلِ فقہ روزانہ باتوں باتوں میں گھر والوں / رشتے داروں / بچوں یا دوستوں کو بتانا۔

۱۳۔ دعائے عافیت پڑھنا۔

۱۴۔ دن میں کسی بھی وقت درود کی ایک تسبیح (۱۰۰ دفعہ) پڑھنا۔

۱۵۔ تمام مومنین کے لئے نمازوں کے بعد خصوصی دعا کرنا۔

۱۶۔ حتیٰ الامکان بلا عذر شرعی نماز میں تاخیر نہ کرنا اور اوّل وقت بجا لانا۔

۱۷۔ نمازِ شب اگر ۱۱ رکعت نہ پڑھ سکیں تو ۳ رکعت ورنہ ایک رکعت نماز وتر تو ضرور ادا کرنا۔

۱۸۔ دن میں کم از کم 2 یا 3 مرتبہ ٹھہر کر متوجہ ہونا کہ کہیں کوئی گناہ سرزد تو نہیں ہو گیا۔

۱۹۔ زبان پر حتیٰ الامکان کنٹرول کرنا۔

۲۰۔ نماز عشاء کے بعد کسی بھی وقت ''سورۂ واقعہ'' کی تلاوت کرنا۔

کردار سازی VOL:1 کے اعمال کو اگلے ۴ ماہ میں کردار سازی VOL:2 کے اعمال کے ساتھ انجام دینا ہے تاکہ کردار کی تعمیر مستحکم بنیادوں پر استوار رہے۔۔ بہترین عمل وہی ہے جس میں مومن ہمیشگی اختیار کرے،، چاہے وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔۔

اہم اعمالِ کردار سازی VOL:2

۱۔ ہر ہفتے کم از کم ایک بار اپنے گناہوں کو یاد کر کے آنسو بہانا یا خوفِ خدا یا محبت خدا میں رونا

۲۔ روزانہ ایک طویل سجدہ انجام دینا

۳۔ روزانہ استغفار کی ایک تسبیح پڑھنا

۴۔ ہر ماہ کم از کم ایک قضا روزہ یا ایک مستحب روزہ رکھنا

۵۔ موت کو عملاً یاد کرنا

۶۔ ایک آیہ قرآنی اور ایک حدیث کو روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ زبانی طور پر سمجھ کر پڑھنا

۷۔ ہر نماز کے بعد اُن مومنین جن کیلئے دل میں کینہ محسوس ہوتا ہو، دعا کرنا

۸۔ مریض کی عیادت کے لئے جانا

۹۔ روزانہ کم از کم ایک قضا نماز یا کم از کم ایک مستحب نماز پڑھنا

۱۰۔ ہر نماز کی کم از کم ایک رکعت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا

۱۱۔ نماز عشاء کے بعد وسعتِ رزق کیلئے ایک مجرب تعقیب پڑھنا

۱۲۔ تمام دنیا کے مومنین و مومنات کی حفاظت کیلئے ہر ماہ دعائے جوشن صغیر پڑھنا

۱۳۔ مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا کسی طالب علم کی کفالت یا کسی دینی کتاب کی نشر و اشاعت میں حصہ لینا

۱۴۔ روزانہ سونے سے پہلے ۱۴ معصومینؑ کی زیارت کے لئے آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ کا لائحہ عمل اختیار کرنا

۱۵۔ روزانہ اپنے تمام مستحبات و نیک اعمال مرحوم مومنین کو ہدیہ کرنا

۱۶۔ روزانہ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور انہیں خوش کرنا

۱۷۔ ہر ماہ غور و فکر کرنا کہ کہیں میری کسی چیز پر خمس واجب تو نہیں ہو گیا

۱۸۔ ان ۴ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے کا اقدام کرنا یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کرنا

۱۹۔ وضو کو مستحب دعاؤں کے ساتھ انجام دینا

۲۰۔ سورۂ منافقون کی روزانہ تلاوت کرنا

۱۔ ہر ہفتے کم از کم ایک بار اپنے گناہوں کو یاد کرکے آنسو بہانا یا خوفِ خدا یا محبتِ خدا میں رونا

کثیر گناہوں کی کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں حاضری مومن کے شایانِ شان نہیں ہے۔ اگر مومن ایسے گناہوں کو یاد کرکے توبہ کی نیت سے کچھ آنسو بہالے تو نہ صرف اس کا یہ عمل اسے بارگاہِ خداوندی میں معاف کروادے گا بلکہ وہ آئندہ بھی گناہ کرنے سے باز رہے گا۔۔ کیونکہ

☆ جب بھی کوئی مومن خوفِ خدا سے گریہ کرتا ہے تو خدا اس کے گناہوں کو معاف کرتا ہے چاہے اس کے گناہ آسمان کے ستاروں کے برابر بھی ہوں یا بارش کے قطروں کے برابر ہوں۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خوفِ خدا سے رونے والی آنکھ پر آگ حرام کی گئی ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ قیامت کے دن تین آنکھوں کے علاوہ ہر آنکھ رو رہی ہوگی جس میں سے ایک خوفِ خدا میں رونے والی آنکھ ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ آنسوؤں کا ایک قطرہ آگ کے دریاؤں کو بجھا دیتا ہے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خوفِ خدا سے نکلنے والے ہر آنسو کے بدلے خدا تمہارے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ آنکھ سے گرنے والے ہر قطرے کے بدلے جنت میں لعل و گوہر کا ایک محل ہوگا جس میں ایسی چیزیں ہوں گی جسے آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور کانوں نے سنا ہوگا، اور نہ دل میں وہم و گمان آیا ہوگا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ خدا اُس کے چہرے پر جہنم کی آگ کو حرام کردے گا۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ اگر ایک امّت میں ایک شخص بھی رو پڑے تو اس کی وجہ سے پوری امت پر رحمت کی جاتی ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)



پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

۲۔ روزانہ ایک طویل سجدہ انجام دینا

نمازوں سے ہٹ کر عام اوقات میں کسی بھی وقت روزانہ چند منٹ پر محیط خشوع و خضوع اور محبتِ الٰہی سے لبریز دل کے ساتھ ایک طویل سجدہ انجام دیجئے جس میں ذکرِ سجدہ **سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ** کثرت سے پڑھیئے۔ پھر کچھ ہی دنوں میں اس کے ثمرات محسوس کیجئے۔۔

☆ پوشیدہ سجدوں سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں جو ایک بندے کو اللہ کا قُرب دیتی ہو۔۔ (رسولؐ اللہ)

☆ اگر نمازی کو اُس رحمت کا علم ہو جائے جو وقتِ سجدہ اس پر نازل ہوتی ہے تو وہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھائے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ سورۂ علق کی آخری آیت میں ہے کہ **وا سجدہ واقترب** سجدہ کرو اور خدا کے قریب ہو جاؤ۔ (القرآن)

☆ خدا کی قسم جس شخص نے حقیقتِ سجدہ درک کرکے اپنی عمر میں ایک مرتبہ بھی سجدہ کیا تو وہ خسارے میں نہ رہا اور جس نے حقیقت سے غافل ہو کر سجدہ کیا تو اسے فلاح نصیب نہ ہوگی۔۔ (امام صادقؑ)

☆ اگر کسی کا دل سجدے کی حالت میں بھی غیرِ خدا سے چمٹا ہوا ہے اور وہ سجدے کی حالت میں بھی دنیا کے جھمیلوں میں پھنسا ہوا ہے تو ایسا دل تجلّیاتِ الٰہی سے محروم ہی رہے گا۔ کیوں کہ اللہ نے کسی شخص کے اندر دو دل پیدا نہیں کیے۔۔

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ



پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

ماہ و سال : ___				31
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۳۔ روزانہ استغفار کی ایک تسبیح پڑھنا

یعنی روزانہ ایک تسبیح استغفر اللہ سچے دل سے پڑھیئے۔۔

☆ جو شخص زیادہ سے زیادہ استغفار کرتا ہے اس کو غم اور دکھ سے نجات حاصل ہوتی ہے اور تنگی سے نجات ملتی ہے۔ اور اسے ایسے ذریعوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے ملنے کا اسے گمان بھی نہ ہو۔ (رسولؐ اللہ)

☆ تم زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو کیوں کہ خدا نے تمہیں استغفار سکھایا ہی اس لئے ہے کہ وہ تمہاری مغفرت کرے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ طوبیٰ (خوش خبری) ہو اس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال کے ہر صفحے کے نیچے **استغفر اللہ** لکھا ہوا پائے۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ خدا کے نزدیک توبہ کرنے والے مومن اور مومنہ سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔۔ (رسولؐ خدا)



استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

استغفر اللہ

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

31		ماہ و سال : ___ ___ ___		
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31		ماہ و سال : ___ ___ ___		
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31		ماہ و سال : ___ ___ ___		
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31		ماہ و سال : ___ ___ ___		
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۴۔ ہر ماہ کم از کم ایک قضا روزہ یا ایک مستحب روزہ رکھنا

اگر آپ کے ذمہ قضا روزے ہوں تو ہر ماہ میں کم از کم ایک قضاء روزہ رکھیں اس طرح چند ماہ میں ہی عادت ہو جائے گی اور آئندہ ایک سے زیادہ روزے رکھنے کی ہمت پیدا ہو جائے گی۔ اس طرح سارے قضاء روزے اُتر جائیں گے اور اگر الحمدللہ ایک روزہ بھی قضاء نہیں ہے تو ہر ماہ ایک مستحب روزہ رکھنا چاہیئے۔ یاد رہے کہ اگر کسی کے ذمہ ایک قضاء روزہ بھی باقی ہو تو وہ کوئی مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا۔

☆ روزہ جہنم کی آگ پر ڈھال ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو خدا کی خوشنودی کے لئے ایک دن بھی روزہ رکھے اس کی مغفرت لازمی ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ ہر روزہ دار کے لئے ایک قبول شدہ دعا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ خدا نے روزہ داروں کے حق میں دعا کرنے کے لئے فرشتوں کو موکّل کیا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ رسولؐ خدا نے روزہ رکھنے کے مندرجہ ذیل فائدے ایک حدیث میں بیان کیئے ہیں۔

- خدا اس کے جسم میں حرام سے پانے والی نشو نما کو پگھلا دیتا ہے۔
- خدا اسے اپنی رحمت سے قریب کرتا ہے۔
- خدا جانکنی کے وقت کو اس کے لئے آسان کر دیتا ہے۔
- خدا قیامت کے دن کی بھوک و پیاس سے اسے امان دیتا ہے۔
- خدا اسے جنت کی پاکیزہ غذائیں کھلائے گا۔

☆ اپنے نفس کو بہانہ کر کے عبادت کی راہ پر لاؤ مگر جو واجب عبادتیں ہیں ان کی بات دوسری ہے۔ انہیں تو بہر حال ادا کرنا اور وقت پر بجا لانا ضروری ہے۔ (مولا علیؑ)

☆ خدا کی قسم تمہارا طریقۂ عمل ایسا ہے کہ دیکھنے والے کو شبہ ہونے لگے اور ایسا معلوم ہو کہ رزق کا حاصل کرنا تم پر فرض ہے جب کہ تمہارا اصلی فریضہ یعنی واجبات ادا کرنا تم سے ساقط ہے۔ (مولا علیؑ)

☆ خدا نے اپنی رحمت و مہربانی سے تم پر فرائض عائد کیئے ہیں اس لئے نہیں کہ اُس کو اُن کی ضرورت تھی بلکہ یہ اس کی تم پر مہربانی ہے۔ (حضرت امام حسینؑ)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

پہلا مہینہ | دوسرا مہینہ | تیسرا مہینہ | چوتھا مہینہ

۵۔ خوب جان لو کے تمہارا اموال تمہاری اولاد صرف امتحان ہیں o (سورۂ انفال۔۲۸)

۵۔ موت کو عملاً یاد کرنا

موت کی یاد کے کچھ عملی طریقے ہیں مثلاً قبور کی زیارت، کفن مہیا کرنا، یا موت کی تیاری میں عقیق مُردے کے منہ میں رکھنے کے لئے اہتمام کرنا۔

عروۃ الوثقی جلد نمبر ا صفحہ نمبر ۳۲۴ میں ہے کہ "مستحب ہے کہ عقیق کا نگینہ میت کے منہ میں رکھا جائے جس پر یہ جملے لکھے ہوئے ہوں

لا اله الاالله ربی محمد نبی علی والحسن والحسین .... آئمتی (پہلے امام سے بارھویں امام کے نام لکھوائے جائیں) انشاءاللہ سوالِ منکر و نکیر کے وقت یہ عقیق خود ان کے جوابات دے گا۔۔

(یہ عقیق تحریر شدہ عبارت کے ساتھ **مدرسۃ القائم** علیہ السلام میں دستیاب ہیں،، انتظامیہ سے رجوع کریں)

ان چار ماہ میں یا تو اپنا کفن خرید کر رکھیں کہ اس کے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے اگر کفن خریدنا ممکن نہ ہو تو کم از کم ایک عقیق جس پر مندرجہ بالا عبارتیں تحریر ہوں لے کر اپنے پاس رکھیں اور گا ہے بگا ہے اس کو اس نیت سے دیکھیں کہ ایک دن یہ میرے منہ میں بھی رکھا جائے گا۔ اس طرح موت اور آخرت کی یاد تازہ رہے گی اور آپ گناہوں سے بچتے رہیں گے۔

اگر اسی دوران کسی مومن یا مومنہ کا انتقال ہو جائے تو قربۃً الا اللہ یہ عقیق اس میت کو ہدیہ کر دیا جائے امید ہے کہ پروردگار اس عمل سے اس میت اور خود اس مومنہ اور مومن کو جس نے یہ عقیق ہدیہ کیا ہے بخش دے گا۔

☆ جو شخص اپنا کفن تیار رکھتا ہے وہ جب بھی اپنے کفن پر نگاہ ڈالتا ہے اسے ثواب ملتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ موت کا ذکر زیادہ سے زیادہ کیا کرو کیوں کہ ایسا کرنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ اور دنیا میں زُہد پر ابھارتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ تم میں سے عاقل ترین شخص وہ ہے جو موت کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرتا ہے اور تم میں سے محتاط ترین شخص وہ ہے جو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ تیاری کرتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو موت کا منتظر ہو گا وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا۔ (رسولؐ خدا)

☆ تین چیزوں کا ذکر زیادہ سے زیادہ کیا کرو جو تمہارے لئے عاقبت کو آسان کر دیں گی۔

ا۔ موت ۲۔ قبور سے نکلنا ۳۔ اور خدا کے حضور (حساب کے لئے) پیش ہونا۔ (   )

☆ جس نے کل کا دن اپنی زندگی میں شمار کیا اس نے موت کو اپنا حقیقی مقام نہ دیا۔ (   )

عقیق پر کندہ کی جانے والی عبارت

لا الہ الا اللہ ربی محمد نبی
علی والحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر
وموسیٰ وعلی ومحمد وعلی وحسن
والخلف الصالح الحجۃ

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

☐ میں نے کفن یا عقیق خرید لیا ہے اور گا ہے بگا ہے اسے دیکھنے کا مصمم ارادہ بھی رکھتا / رکھتی ہوں۔۔

اللہ تعالیٰ ہنر مند بندے کو دوست رکھتا ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

۶۔ بلاشبہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے o (سورۂ بقرہ۔۲۲۲)

۶۔ ایک آیہ قرآنی اور ایک حدیث کو روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ سمجھ کر پڑھنا

اس کا اہتمام اس کتابچے میں کیا گیا ہے اور ہر صفحے پر ایک آیت قرآنی اور نیچے ایک حدیث تحریر کر دی گئی ہے۔ پانچ پانچ دفعہ پڑھنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ آیات اور احادیث زبانی یاد ہو جائیں گی اور عمل کے وقت یاد آ جائیں گی۔ جب ان صفحات کی حدیثیں اور آیات ختم ہو جائیں تو باقی دنوں کے لئے قرآن اور احادیث کی کتابوں سے استفادہ کریں۔

☆ میری امت میں سے جو کوئی شخص میری چالیس احادیث کو یاد کرے جو اس کے دینی احکام کے بارے میں ہوں اور وہ اس کے ذریعے خدا کی رضا اور آخرت کا طلبگار رہو تو خدا اس شخص کو قیامت کے دن عالم اور فقیہ کے طور پر اٹھائے گا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو شخص اس لئے علم حاصل کرے کے وہ اس کے ذریعے احکامِ اسلامی کو زندہ کرے تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان صرف ایک درجہ کا فاصلہ ہوگا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ جس دل میں حکمت کی کوئی بات نہیں ہوتی وہ ویران گھر کی مانند ہوتے ہیں لہٰذا علم حاصل کرو اور جاہل ہو کر نہ مرو، کیوں کہ خدا جاہل کا عذر قبول نہیں فرماتا۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ انسان جو بھی صدقہ دیتا ہے اس میں علم کو پھیلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔۔ (رسولؐ خدا)

☆ علم کا ثمرہ عمل کا اخلاص سے انجام دینا ہے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ منافق کا علم اس کی زبان پر اور مومن کا علم اس کے عمل میں ہوتا ہے۔۔ (مولا علیؑ)

☆ جو شخص علم میں ترقی کرے لیکن ہدایت میں ترقی نہ کرے وہ اللہ سے دور ہوتا جائے گا۔۔ (رسولؐ خدا)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

اللہ لعنت کرے اس شخص پر جو مال دار کی ثروت اور دولت کی وجہ سے اس کا احترام کرتا ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

۷۔ کیا یہ قرآن کی آیتوں پر غور نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں ٥ (سورۂ محمدؐ۔۲۴)

۷۔ ہر نماز کے بعد وہ مومنین جن کیلئے دل میں کینہ محسوس ہوتا ہو، دعا کرنا

اپنے ایسے رشتہ داروں اور دیگر مومنین کے لئے ہر نماز کے بعد دعا کریں جن سے دل میں دوری محسوس ہوتی ہے۔ اس کا اہتمام کردار سازی میں یوں ضروری ہے کہ جب تک دل میں دیگر مومنین اور مومنات کے لئے کینہ یا برائی پائی جائے گی تب تک روحانی سفر خیر وخوبی کے ساتھ طے نہیں ہوسکتا۔ کینہ و برائی کو دل سے نکالنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ ایسے مومنین ومومنات کیلئے روزانہ دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی کے لئے دعا کرنی چاہئے جن سے دل میں دوری محسوس ہوتی ہو۔

☆ جو لوگوں کو معاف کرتا ہے خدا اسے معاف کر دیتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ تم لوگوں کو معاف کرو خدا تمہیں عزت دے گا۔ (رسولؐ خدا)

☆ جب قیامت کے دن تمام مخلوقات جمع ہوجائیں گی تو ایک منادی ندا دے گا کہ صاحبانِ فضل کہاں ہیں؟ یہ سن کر ایک چھوٹا سا گروہ جنت کی طرف چلے گا راستے میں فرشتوں کا ایک گروہ ان سے ملاقات کرے گا اور کہے گا کہ تم لوگوں کو بہت جلد جنت کی طرف جاتے ہوئے دیکھتے ہیں (کیا وجہ ہے؟) وہ جواب دیں گے کہ ہم اہلِ فضل ہیں۔ فرشتے پوچھیں گے کہ تمہارا فضل وشرف کیا ہے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم پر ظلم کیا جاتا تھا تو ہم بخش دیتے تھے۔ اگر کوئی ہمارے ساتھ برائی کرتا تھا تو ہم اسے معاف کر دیتے تھے۔ اور اگر ہمارے ساتھ گستاخی کی جاتی تھی تو ہم بردباری اختیار کرتے تھے تو اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہوجاؤ کیا ہی اچھی جزا ہے عمل کرنے والوں کے لئے۔ (رسولؐ خدا)

☆ معاف کرنا کامیابی کی زکوٰۃ ہے۔ (مولا علیؑ)

☆ رسولؐ اللہ کی خدمت میں آپؐ کے ایک خادم نے کسی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا ''انہیں معاف کردو کہ ان کے دلوں کی اصلاح ہوجائے گی''۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ یہ بدسلوکی کرنے میں (اس طرح کے) ہیں۔ آپ نے فرمایا ''پھر بھی انہیں معاف کردو''۔ لہٰذا اس نے انہیں معاف کر دیا۔

جب معاف کر دینے کے بعد روزانہ ان کے لئے دعا کریں گے تو دل کا کینہ مکمل طور پر ختم ہوجائے گا۔ اور روحانیت کی شاہراہ پر یہ مبارک سفر تیز رفتاری سے طے ہوگا۔۔۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

31	ماہ و سال : ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

جب تک تو برائی سے بیزار نہ ہوجائے گا، تب تک نیکی کو کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔ (مولا علیؑ)

۸۔ خدا کے بندوں میں خدا سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں ٥ (سورۂ فاطر۔۲۸)

۸۔ مریض کی عیادت کے لئے جانا

ہر ماہ کم ازکم ایک بیمار کی عیادت قربۃً الی اللہ کیجئے اور اگر پورے ماہ کوئی بیمار مومن نہ ملے تو ہر ہفتہ کم ازکم کسی ایک وقت تمام مومنین ومومنات مریضوں کی صحت وسلامتی اور جلد شفایابی کی نیت سے ۷ مرتبہ سورۂ الحمد پڑھیئے۔۔

عیادت مریض کا عمل انجام دینے سے مندرجہ ذیل فائدے آپ کو حاصل ہوں گے:

☆ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرنے جائے تو اس کے گھر پہنچنے تک اس کے ہر قدم کے بدلے ۷۰ لاکھ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور ۷۰ لاکھ گناہ محو کر دیئے جاتے ہیں اور ۷۰ لاکھ فرشتے اس پر موکّل ہوتے ہیں جو اس کی قبر پر بیٹھ کر قیامت تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (رسولؐ خدا)

☆ مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے راستوں پر چلتا ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ جو شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے تو مریض کے پاس بیٹھنے تک رحمت خدا میں ڈوبتا جاتا ہے۔ اور جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو رحمتِ خدا اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ (رسولؐ خدا)

☆ کوئی شخص جو مریض کی عیادت کو جاتا ہے تو ۷۰ ہزار فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (رسولؐ خدا)



پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔ پہلا مہینہ | دوسرا مہینہ | تیسرا مہینہ | چوتھا مہینہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

ماہ و سال : ___	
پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ
تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ

تم میں مجھ سے سب سے زیادہ دور، کنجوس، بدکلام اور بدکردار ہوگا۔۔ (رسولؐ اللہ)

۹۔ روزانہ کم از کم ایک قضا نماز یا کم از کم ایک مستحب نماز پڑھنا

اگر آپ پر کچھ قضا نمازیں ہیں تو روزانہ فقط ایک قضا نماز اتارنے سے ابتداء کریں یعنی ایک دن فجر کی قضا نماز دوسرے دن ظہر کی قضا نماز تیسرے دن عصر کی قضا نماز چوتھے دن مغرب کی قضا نماز پانچویں دن عشاکی قضا نماز چھٹے دن پھر نماز فجر اس طرح چار ماہ بعد جب قضا نمازیں اتارنے کی عادت ہو جائے گی تو آپ ان کی تعداد بڑھا سکتے ہیں اور اگر ماشاءاللہ آپ پر کوئی قضا نماز نہیں ہے تو پورے ہفتہ میں ایک مرتبہ نماز جعفر طیارؓ اور ایک مرتبہ نمازِ وحشت قبر (اس رات دفن ہونے والے مومنین مومنات کے لئے) اور ایک مرتبہ نماز مغفرت والدین تو ضرور پڑھیں۔

☆ پروردگارِ عالم فرماتا ہے کہ: ''میرا بندہ میرے نزدیک فرائض کی ادائیگی سے جس قدر محبوب بنتا ہے اتنا کسی چیز سے نہیں بنتا''۔ (امام صادقؑ)

☆ مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ: ''جب تم فرائض سے منہ موڑ کر نوافل کی فضیلت حاصل کرنے میں لگ جاؤ گے تو یاد رکھو کہ فرائض کو ضائع کر کے کسی فضیلت کو ہرگز حاصل نہیں کرسکو گے''۔

☆ سب سے پہلا فریضہ جو اللہ نے میری امت پر عائد فرمایا ہے وہ پنجگانہ نمازیں ہیں بندوں کے اعمال میں سب سے پہلے جو اس کی بارگاہ تک بلند ہوتی ہے وہ بھی پنجگانہ نمازیں ہیں اور سب سے پہلی چیز جس کے بارے میں لوگوں سے سب سے پہلے سوال کیا جائے گا وہ بھی نمازِ پنجگانہ ہوں گی۔ (رسولؐ اللہ)

☆ فرائض کو سامنے رکھو اور انہیں اللہ کے لئے بجالاؤ تا کہ یہ تمہیں جنت تک پہنچادیں۔ (مولا علیؑ)

ثواب نمازِ جعفرِ طیارؓ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ''(جو شخص نماز جعفر طیارؓ پڑھتا ہے) اور اس کے گناہ ریت کے ذرّات کے برابر اور دریا کی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا انہیں معاف کردے گا''۔ راوی کہنے لگا کہ مولاؑ کیا یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے تو امامؑ نے فرمایا کہ اور کس کے لئے ہے۔؟ یہ ثواب تمہارے ساتھ ہی مخصوص ہے''۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ: ''کہ اگر تم ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال اسے انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کردے گا''۔

طریقۂ نمازِ جعفر طیارؓ یہ ۴ رکعت کی نماز ہے جو فجر کی طرح ۲،۲ رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ الحمد و سورہ کی تلاوت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے ۱۵ مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھنا ہوتی ہیں یعنی سبحان اللہ و الحمدللہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر۔

یعنی یہ تسبیح

(1) ۱۵ مرتبہ ______ رکوع سے پہلے　　(2) ۱۰ مرتبہ ______ رکوع میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

(3) ۱۰ مرتبہ ______ رکوع سے کھڑے ہو کر　　(4) ۱۰ مرتبہ ______ پہلے سجدے میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

(5) ۱۰ مرتبہ ______ پہلے سجدے سے اٹھنے کے بعد　　(6) ۱۰ مرتبہ ______ دوسرے سجدے میں (ذکر پڑھنے کے بعد)

(7) ۱۰ مرتبہ ______ دوسرے سجدے سے اٹھنے کے بعد

اس طرح ہر رکعت میں ۷۵ بار تسبیحات اربعہ پڑھیں گے اور ۴ رکعات میں ۳۰۰ بار پڑھیں گے۔

ایک آسان طریقہ اگر ان تسبیحات پڑھنے کا وقت نہ ہو یا عدد گننا مشکل ہو تو دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح سے نماز جعفر طیارؓ کی نیت سے پڑھیں اور تسبیحات اربعہ کو نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھ لیں، چلتے پھرتے اور کام کرتے ہوئے بھی یہ تسبیحات پڑھی جاسکتی ہیں۔

نماز جعفر طیارؓ پڑھنے کا افضل ترین وقت جمعہ کے روز زوالِ آفتاب سے پہلے ہے۔ لیکن یہ اس کے علاوہ کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

فضیلت و ثوابِ نمازِ وحشت قبر عروۃ الوثقیٰ میں ہے کہ نماز وحشت قبر پڑھنے کے فوراً بعد خدا اسی لمحے ایک ہزار فرشتوں کو ایک پوشاک اور ایک حلّہ لباس کے دو کپڑے جو پورے بدن کو ڈھانپ دیتے ہیں کے ساتھ میت کی قبر کی طرف روانہ فرمادیتا ہے۔ اور اس کی قبر کی تنگی کو صور پھونکنے کے دن تک کشادہ کرتا رہے گا۔ خود نماز پڑھنے والے کو اس قدر نیکیاں عطا کرتا ہے جتنی چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور اس کے چالیس درجے بلند کیئے جاتے ہیں۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ: ''اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدّت ہوتی ہے تو خدا اس کی قبر کو وسیع کردیتا ہے اور تنگی کو دور کردیتا ہے اور کہتا ہے کہ وسعت اس لئے ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی''۔

نمازِ وحشت قبر کا طریقہ یہ نماز دو رکعت پر مشتمل ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی (ھم فیھا خالدون تک) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر ثواب رجاء کی نیت سے ان تمام مومنین و مومنات کی ارواح کو بخش سکتے ہیں جو اس رات دفن ہوئے ہوں۔

فضیلت و طریقۂ نماز مغفرت والدین دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰ مرتبہ رَبِّ اغفرلی وَالِوَلِدَیَّ وَلِلْمُومِنِیْنَ یَومَ یَقُوْمُ الحِسَابُ پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰ مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْلِی وَلِوَلِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِی مُومِنًاوَلِلْمُومِنِیْنَ وَالْمُومِنَاتْ۔ اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَارَبَّیَانِی صَغِیْراً۔ انشاءاللہ پروردگارِ عالم اسی وقت اس کے والدین کے گناہوں کو بخش دے گا۔

(دورانِ نماز مندرجہ بالا آیات دیکھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہیں)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۱۔ اور لوگوں سے ہمیشہ اچھی بات ہی کیا کرو۔ (سورۂ بقرہ۔۸۳)

۱۰۔ روزانہ ہر نماز کی کم از کم ایک رکعت خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا

روازانہ کی نمازوں میں ابتدائی طور پر کم از کم ایک رکعت مکمل توجہ اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھی جائے۔ بار بار کی مشق کے بعد انشاءاللہ دیگر رکعات میں بھی مکمل خشوع خضوع حاصل ہو جائے گا۔ نماز کے وقت مصلّے پر جا کر نماز شروع کرنے سے پہلے نماز میں مکمل توجہ رکھنے کا ارادہ کیا جائے۔ نماز کی قرأت کو توجہ سے ادا کرے۔ قرأت کے معنوں میں غور کرے۔ اور سمجھے کہ خدا کے دربار میں کھڑا ہے۔

☆ خدا کی قسم بعض اوقات انسان ۵۰ برس کا ہو جاتا ہے جب کہ خدا نے اس کی ایک نماز بھی قبول نہیں کی ہوتی اور اس سے بڑھ کر افسوس اور کون سی بات ہوگی۔ ( )

☆ خدا اس عمل کو کیسے قبول کر سکتا ہے جس کو کرنے والا بھی اسے حقیر سمجھتا ہو۔ (امام جعفر صادقؑ)

☆ امام صادقؑ نے فرمایا کہ خدا نے قرآن میں بہترین عمل کا مطالبہ کیا ہے زیادہ عمل کا مطالبہ نہیں کیا۔

☆ جب بھی نماز پڑھو پورے حضورِ قلب کے ساتھ نماز پڑھو کیوں کہ خداوندِ عالم نے فرمایا ہے کہ بے شک اُن ایمان والوں نے نجات پائی جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔

☆ جب نماز اپنے وقت پر خدا کی طرف سفر کرتی ہے تو پھر اپنے پڑھنے والے کے پاس خوبصورت شکل میں آ کر کہتی ہے کہ تو نے میری حفاظت کی اللہ تیری حفاظت کرے اور اگر (نمازی) بے وقت اور شرائط و حدود کا خیال نہ رکھے تو وہ نماز خدا کی طرف سفر کرتی ہے اور پھر سیاہ ڈراؤنی شکل لے کر نمازی کے پاس آ کر کہتی ہے کہ تو نے مجھے ضائع کیا اللہ تجھے ضائع کرے۔

( )

☆ اگر نمازی آدابِ نماز سے غفلت برتے تو وہ نماز لپیٹ کر اس کے منہ پر ماردی جائے گی۔ (امام محمد باقرؑ)

☆ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور دورانِ نماز دنیا کی کسی چیز کو یاد نہ کرے تو اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

(رسولؐ خدا)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۲۔ اور تم نیکی (کرنے) اور برائی سے بچنے کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کروo (سورۂ مائدہ۔۲)

۱۱۔ نمازِ عشاء کے بعد وسعتِ رزق کیلئے مجرّب ایک تعقیب پڑھنا

نمازِ عشاء کی یہ تعقیب وسعت رزق کے خزانوں میں سے ہے۔ اس کو پابندی کے ساتھ پڑھنے والوں کے رزق میں بہت جلد وسعت پیدا ہوتی ہے۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَآ اَنَا طَالِبٌ کَا لْحَیْرَانِ لَآ اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَہٗ عِنْدَکَ وَاَسْبَابَہٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُہٗ بِلُطْفِکَ وَتُسَبِّبُہٗ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَّ مَطْلَبَہٗ سَھْلًا وَّ مَاْ خَذَہٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَالَمْ تُقَدِّرْلِیْ فِیْہِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ.

خداوند۔! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں، پس میں طلبِ رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں، اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہوا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے۔ اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے۔ خدایا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار۔! اپنا رزق میرے لئے وسیع کردے، اس کا طلب کرنا آسان بنادے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کردے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔۔

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۲۔ تمام مومنین ومومنات کی حفاظت کیلئے ہر ماہ دعائے جوشنِ صغیر پڑھنا

تمام دنیا خصوصاً پاکستان ، ایران ، عراق ، لبنان ، فلسطین اور جہاں جہاں شیعانِ حیدرِ کرار علیہ السلام موجود ہیں اور تمام مسلمانوں کی حفاظت کیلئے دعائے جوشنِ صغیر پڑھی جائے۔۔

معتبر کتابوں میں دعائے جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کے ساتھ آیا ہے۔ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دعا ہے۔ جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظمؑ کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی، تب آپؑ نے خواب میں اپنے جدِ بزرگوار حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ فرما رہے ہیں کہ حق تعالیٰ تیرے دشمن کو ہلاک کردے گا۔

(**نوٹ** : دعائے جوشنِ صغیر دعاؤں کی معروف کتابوں جیسے مفاتیح الجنان ، وظائف الابرار وغیرہ میں موجود ہے)



پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31			ماہ و سال : ___ ___ ___	
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31			ماہ و سال : ___ ___ ___	
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31			ماہ و سال : ___ ___ ___	
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31			ماہ و سال : ___ ___ ___	
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۳۔ مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا طالب علم کی کفالت یا کسی دینی کتاب کی نشر و اشاعت میں حصہ لینا

☆ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ خدا کے اُن بندوں کو دیکھے جنہیں جہنم سے آزاد کیا گیا ہے تو اسے چاہیے کے وہ طالب علموں کو دیکھے۔
(رسولؐ اللہ)

☆ انسان جو بھی صدقہ دیتا ہے اس میں علم کو پھیلانے سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔ (رسولؐ اللہ)

☆ زمین میں میرا گھر مسجد ہے۔ (پروردگارِ عالم)

☆ کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جو گھر سے باوضو ہو کر آئے اور پھر میرے گھر (مسجد) میں میری زیارت کرے۔ (حدیثِ قدسی)

☆ جو کوئی دو حدیثیں سیکھ لے (ان پر عمل کرے) اور اپنے لئے فائدہ حاصل کرے یا دوسروں کو سکھا کر انہیں فائدہ پہنچائے تو یہ اس کے لئے ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو کوئی مسلمان ایک ایسی حدیث میری امت تک پہنچادے جس سے ایک اسلامی سنت زندہ ہو جائے تو اس کے لئے جنت ہے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ تمام صدقات وخیرات سے بیش بہا اور بہترین صدقہ یہ ہے کہ پہلے انسان خود علم حاصل کرے پھر اپنے برادرِ دینی کو اس کی تعلیم دے۔ (رسولؐ اللہ)

☆ مفضل ابن عمر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ کتابیں لکھو اور اپنے علم کو دینی بھائیوں کے درمیان نشر و اشاعت کے ذریعے پھیلاؤ۔ اگر تم اس دنیا سے چل بسے تو ان کتابوں کو اپنی اولاد کے لئے ورثے میں چھوڑ دو چونکہ عنقریب لوگوں کے سامنے ایسا پر آشوب زمانہ آئے گا جس میں اپنی محفوظ کتابوں کے سوا انس لینے یا تبادلۂ نظر کا لطف اٹھانے کے لئے اور کوئی چیز میسر نہیں آئے گی۔ (امام جعفرِ صادق علیہ السلام)

☆ اگر کوئی مومن مرجائے اور ایک ورق بھی ایسا چھوڑ جائے جس پر علم کی کوئی بات لکھی ہو تو یہ ورق قیامت کے روز اس مومن اور آگ کے درمیان پردہ (حائل) ہو جائے گا۔ اور اس کے ہر حرف کے بدلے جو اس ورق پر تحریر ہے خدائے بزرگ و برتر اسے ایک شہر عطا فرمائے گا جو دنیا سے سات گُنا بڑا ہوگا۔ (رسولؐ اللہ)

۱۵۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا اُسے سیدھے راستے پر نہیں لگاتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہے o (سورہ زمر۔۳)

☆ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ: ''کوئی مسلمان اپنے بھائی کو حکمت و دانائی کی بات سے بہتر کوئی تحفہ پیش نہیں کرسکتا''۔ (رسولؐ اللہ)

☆ یہ بھی ایک قسم کا صدقہ ہے (یعنی اس سے بھی بلائیں دور ہوتی ہیں) کہ انسان علم حاصل کرے اور دوسروں کو تعلیم کرے۔ (رسولؐ اللہ)

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا .... **صدقہ پانچؑ قسم کا ھے**

صدقہ **10** نیکیوں کے برابر ہے اگر تندرست اور صحیح اعضاء وجوارح والے کو دیا جائے

صدقہ **70** نیکیوں کے برابر ہے اگر مریض کو دیا جائے

صدقہ **700** نیکیوں کے برابر ہے اگر ماں باپ کو دیا جائے

صدقہ **7,000** نیکیوں کے برابر ہے اگر مُردوں کے ایصالِ ثواب کے لئے دیا جائے

صدقہ **100,000** نیکیوں کے برابر ہے اگر طالب علم کو دیا جائے۔۔
ایک لاکھ

مہینہ میں ایک بار کسی مسجد یا امام بارگاہ کی تعمیر یا کسی طالب علم کی کفالت یا
کسی دینی کتاب کی نشرواشاعت میں حصہ لے لیا ہے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

کسی شخص کی مدد کرنا ایک مہینے کے اعتکاف میں بیٹھنے سے افضل ہے۔۔ (رسولؐ اللہ)

۱۶۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور بالکل خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے o (سورہ اعراف۔۲۰۳)

۱۴۔ روزانہ سونے سے پہلے ۱۴ معصومینؑ کی زیارت کے لئے آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ کا لائحہ عمل اختیار کرنا

آیت اللہ جواد ملکی تبریزیؒ فرماتے ہیں کہ جب بھی بستر پر جائیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o کہیں اگر ان اذکار کو پڑھتے پڑھتے نیند آجائے تو خواب میں بہت سی حقیقتوں کا اظہار ہوسکتا ہے۔ یہ اعمال انجام دے کر میں نے آئمہ معصومینؑ کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔۔

۱ سورۃ کہف کی آیت نمبر ۱۱۰۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا o ع

ترجمہ:
آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارا ہی جیسا ہی ایک بشر ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا ایک اکیلا ہے لہٰذا جو بھی اس کی ملاقات کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ عمل صالح کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ بنائے o

۲ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۵۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o

ترجمہ:
رسولؐ ان تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس پر نازل کی گئی ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہم نے پیغام الٰہی کو سنا اور اس کی اطاعت کی۔ پروردگار اب تیری مغفرت درکار ہے اور تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے o

۳ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۲۸۶۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْلَنَا قف وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o

ترجمہ:
اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ہر نفس کے لئے اس کی حاصل کی ہوئی نیکیوں کا فائدہ بھی ہے اور اس کی کمائی ہوئی برائیوں کا مظلمہ بھی پروردگار! ہم جو کچھ بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے اس کا ہم سے مواخذہ نہ کرنا خدایا ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا کہ پہلے والی امتوں پر ڈالا گیا ہے۔ پروردگار! ہم پر وہ بار نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہمیں معاف کردینا، ہمیں بخش دینا، ہم پر رحم کردینا، ہم پر رحم کردینا تو ہمارا مولا اور مالک ہے اب کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

جو شخص ہر کام میں اپنی تعریف کا خواہش مند ہو وہ ریاکار ہے۔۔ (مولا علیؑ)

❹ سورۃ المائدۃ آیت نمبر۱۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ
وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ o

ترجمہ:
ایمان والو! اپنے عہدو پیمان اور معاملات کی پابندی کرو۔تمہارے لئے تمام چوپائے حلال کر دیئے گئے ہیں علاوہ ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائیں جارہے ہیں مگر حالتِ احرام میں شکار کو حلال مت سمجھ لینا بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے o

❺ سورۃ آل عمران آیت نمبر۱۹۔

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ
وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ o

ترجمہ:
دین! اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے علم آنے کے بعد ہی جھگڑا شروع کیا ہے صرف آپس کی شرارتوں کی بناء پر اور جو بھی آیاتِ الٰہی کا انکار کرے گا تو خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے o

❻ سورۃ ابراہیم آیت نمبر۲۷۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ o

ترجمہ:
اللہ صاحبانِ ایمان کو قولِ ثابت کے ذریعے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالمین کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور وہ جو بھی چاہتا ہے انجام دیتا ہے o

❼ تسبیح فاطمۃ الزہراؑ ❽ آیۃ الکرسی

❾ سورۃ اخلاص تین مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھی جائے

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31	ماہ و سال : ___ ___ ___			
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۵۔ روزانہ اپنے تمام مستحبات و نیک اعمال مرحوم مومنین کو ہدیہ کرنا

☆ جامع الاخبار میں منقول ہے کہ ایک صحابی نے رسولؐ خدا سے نقل کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا : ’’ اپنے مردوں کو ہدیہ پہنچاؤ ‘‘ میں نے پوچھا کے مردوں کے لئے ہدیہ کیا ہے۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا : صدقہ اور دعا۔ اور فرمایا کہ مومنین کی روحیں ہر جمعہ کو اپنے مکانوں کے سامنے آکر فریاد کرتی ہیں اور ہر ایک یہ فریاد کرتا ہے کہ:

اے میرے گھر والوں — اے میرے بچوں

اے میرے والدین — اے میرے رشتہ داروں

خدا تم پر رحمت کرے مجھ پر مہربانی کرو جو کچھ ہمارے ہاتھ میں تھا اس کا حساب وعذاب ہم پر ہے اور نفع غیروں کے لئے ہر ایک اپنے عزیزوں سے فریاد کرتا ہے۔ مجھ پر ایک درہم یا ایک روٹی یا کپڑے کے ذریعہ مہربانی کرو تا کہ خدا تمہیں بہشت کا لباس عطا کرے۔ پس رسولؐ خدا رو پڑے اور ہم بھی رونے لگے آنحضرتؐ میں زیادہ رونے کی وجہ سے طاقت نہ رہی پھر فرمایا یہ تمہارے دینی بھائی ہیں، عیش وعشرت کی زندگی کے بعد مٹی کے ڈھیر تلے دبے پڑے ہیں۔ وہ اپنے نفوس پر ہلاکت کی وجہ سے ندا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: کاش ہم اپنی پونجی اطاعت خدا اور اس کی رضامندی میں خرچ کرتے تو آج تمہارے محتاج نہ ہوتے اور آج حسرت وپشیمانی کے ساتھ ہم فریاد کررہے ہیں۔۔

☆ جامع الاخبار میں آنحضرت ﷺ جو صدقہ بھی میت کے لئے دیا جاتا ہے،، ایک فرشتہ ایک نورانی طبق میں جس کی روشنی ساتوں آسمانوں کو منوّر کرتی ہے،، لے کر اس کی قبر کے کنارے کھڑا ہو کر ندا دیتا ہے

السّلامُ علیکم یا اھل القبور

یہ ہدیہ تمہارے اہلِ خانہ نے تمہارے لئے بھیجا ہے۔ میت اس کو لیکر اپنی قبر میں داخل ہوتی ہے اس کے ذریعہ اس کی قبر فراخ ہوجاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ: ’’جو صدقہ کے ذریعہ اپنے مُردوں پر مہربانی کرتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُحد پہاڑ کے برابر اجر ہے۔ اور روزِ قیامت وہ عرش کے سایہ میں ہوگا جبکہ اس کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا اور اس صدقہ کے ذریعہ زندہ اور مُردہ دونوں نجات حاصل کرتے ہیں‘‘۔۔

مثلاً :
مندرجہ ذیل نیکیاں کرنے کے بعد اس کا ثواب مومنین کو ہدیہ کیا جاسکتا ہے۔ انہیں بھی پورا ثواب ملے گا اور آپ کا ثواب بفضلِ خدا دُگنا ہوجائے گا۔

۱۔ علم دین حاصل کرنے کا ثواب۔ ۲۔ تلاوتِ قرآن کا ثواب۔

۳۔ رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا ثواب۔ ۴۔ مستحب نمازوں کا ثواب۔

جاری ہے۔۔۔

۵۔ مستحب روزوں کا ثواب۔
۶۔ مستحب حج وعمرہ کا ثواب۔
۷۔ گھر میں کام کاج کرنے کا ثواب۔
۸۔ درود پڑھنے کا ثواب۔
۹۔ تسبیح فاطمہ زہراؑ کا ثواب۔
۱۰۔ مومن کی مدد کرنے کا ثواب۔
۱۱۔ دعائیں اور زیارات پڑھنے کا ثواب۔
۱۲۔ مقدّس جگہوں کی زیارت کا ثواب۔
۱۳۔ صدقہ دینے کا ثواب۔
۱۴۔ سلام کرنے کا ثواب۔
۱۵۔ مریض کی عیادت کا ثواب۔
۱۶۔ وضو کرنے کا ثواب۔
۱۷۔ قنوت پڑھنے کا ثواب۔
۱۸۔ مومن کو پانی پلانے کا ثواب۔
۱۹۔ مومن سے مصافحہ کرنے کا ثواب۔
۲۰۔ مومن کا منہ میٹھا کرانے کا ثواب۔
۲۱۔ لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنے کا ثواب۔
۲۲۔ مسلسل توبہ کرنے کا ثواب۔
۲۳۔ مومنین سے ملاقات کرنے کا ثواب۔
۲۴۔ جنازے میں شرکت کرنے کا ثواب۔
۲۵۔ مجالسِ عزا میں غمِ حسینؑ میں رونے کا ثواب۔
۲۶۔ شکرِ خدا ادا کرنے کا ثواب۔
۲۷۔ بیماری پر صبر کرنے کا ثواب۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۱۶۔ روزانہ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور انہیں خوش کرنا

روزانہ والدین کے چہرے پر محبت بھری نگاہ ڈالی جائے، ان کی خدمت کی جائے، ان کے دل کو خوش کیا جائے۔ اگر وہ قریب نہ ہوں یا کسی اور جگہ پر ہوں یا انتقال کر چکے ہوں تو روزانہ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دن بھر کے نیک اعمال ان کو ہدیہ کریں۔

...... واضح رہے کہ تلاوتِ سورہ کر کے اس کا ثواب شرعاً کسی زندہ شخص کو بھی ہدیہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ اپنے والدین کے حقوق ادا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو اور نہ ہی بہانے بناؤ.........ان کی مغفرت اور ان کے لئے رحمت وعنایتِ الٰہی کے حصول کی دعا کرو۔ (امام محمد باقرؑ)

☆ تمہاری سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اپنے والدین کے لئے ہر وقت دعا کرو۔ (امام زین العابدینؑ)

☆ جو اپنے والدین کے لئے دعا کرتا ہے خداوندِ عالم اس کی حاجات پوری فرما دیتا ہے۔ (امام زین العابدینؑ)

☆ رسولِ خداؐ اس دعا کو والدین کے لئے پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

میرے پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح کہ انہوں نے میری پرورش کی جبکہ میں چھوٹا تھا (القرآن)

جو والدین کے انتقال کے بعد ان کے لئے کارِ خیر نہ کرے اور بھول جائے وہ اگر ان کی زندگی میں فرمانبردار تھا تب بھی اب ان کے مرنے کے بعد اسے نافرمانوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے۔ خدا سب کو اس نافرمانی سے محفوظ فرمائے۔ (آمین)

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال : ___ ___ ___
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

١٧۔ ہر ماہ غور وفکر کرنا کہ کہیں مجھ پر خمس واجب تو نہیں ہوگیا

اگر محمدؐ وآلِ محمدؐ کا حق غصب کر رکھا ہو تو بھلا کس طرح کردار سازی ہو سکے گی اور قربِ پروردگار حاصل ہو سکے گا۔

بعض دفعہ مومنین معاذ اللہ سرکشی کے خیال سے نہیں بلکہ اپنی لاعلمی یا غفلت کی وجہ سے خمس کے مسئلے میں کوتاہی کر جاتے ہیں۔

لہٰذا ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ وقت نکال کر غور وفکر کیا جائے اور علماء سے اس سلسلے میں رجوع کیا جائے کہ کہیں کسی چیز یا مال پر خمس واجب الادا تو نہیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں کا خاص طور پر خیال کیا جائے اور مستند علماء سے اس سلسلے میں رجوع کیا جائے کہ کہیں ان پر خمس واجب الادا نہ ہو:

بغیر استعمال کی اشیاء جن کو سال پورا ہو چکا ہو،، بینک میں جمع شدہ پیسے،، B-C، تجارتی اسکیموں میں لگائے گئے پیسے،،
پلاٹ،، جیب خرچ،، بچت،، اپنی شان سے زیادہ زیور،، اشیائے خورد ونوش (چینی، مصالحے وغیرہ)،،
کاروباری اثاثے،، تحفہ میں ملنے والی چیزیں،، اسراف میں خرچ کی گئی رقم،، بیمہ کی رقم ملنے پر،،
نابالغ بچے کے مسئلے پر خمس کا مسئلہ،، دوکان میں پڑا رہنے والا سامان،، اگر کسی کو قرض دیا ہو اور خمس کی تاریخ آجائے،،
بعض حالات میں خمس کی تاریخ آنے پر چند دن پہلے ملی ہوئی تنخواہ پر خمس،، اگر کسی غلط کو خمس دے دیا ہو،،
کسی کو غلط مسئلہ بتا کر اس کا خمس نکلوا دیا ہو،، بغیر استعمال پڑی رہنے والی جائے نماز،، تسبیح یا سجدہ گاہ،،
کفن،، لڑکی کے لئے جہیز میں ملنے والے بغیر استعمال کے کپڑے اور سامان وغیرہ۔

مندرجہ بالا چیزوں پر خمس کے مسائل کو علماء سے اپنے مجتہد کے فتویٰ کے مطابق دریافت کر لیا جائے۔۔



پینسل سے نشان زد کیجئے۔

پہلا مہینہ	دوسرا مہینہ	تیسرا مہینہ	چوتھا مہینہ

١٨۔ ان ٤ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کرنا

☆ جو کسی کی شادی کے سلسلے میں قدم اٹھاتا ہے خدا اس کے ہر قدم پر یا ہر اس بات کے بدلے میں جو وہ کہتا ہے (یعنی رشتے کے لئے سفارش کے طور پر) اسے ایک سال کے روزوں اور (ایک سال) کی نمازِ شب کا ثواب عطا کرتا ہے۔۔

(رسولؐ اللہ)

☆ جو کسی غیر شادی شدہ کی شادی کراتا ہے خداوندِ عالم اس پر روزِ قیامت رحم کرے گا۔۔ (امام جعفر صادقؑ)

☆ بہترین سفارش وشفاعت یہ کہ لڑکے لڑکی کی شادی کے لئے واسطہ بن کر سفارش کرے یہاں تک کہ ان کی شادی کرادے۔۔

(امام جعفر صادقؑ)

☆ جو غیر شادی شدہ کی شادی کراتا ہے (خواہ لڑکا ہو یا لڑکی) وہ قیامت کے دن عرشِ خدا کے سائے میں ہوگا اور اسے کوئی خوف نہ ہوگا۔۔

اس طرح کی کوشش سے حکمِ خدا پر عمل ہوجائے گا:

انکحو الایامیٰ منکم............... (سورۂ نور آیت نمبر ٣٢)

غیر شادی شدہ کی شادی کرو (یعنی ان کی شادی کے وسائل فراہم کرو)

تو اتنے عظیم ثواب شادی کروانے کے سلسلے میں قدم اٹھانے والے کو عطا کیے جاتے ہیں۔ خواہ وہ شادی ہو یا نہ ہو۔ خدا سے ہونے والی تجارت میں کبھی نقصان نہیں ہوتا اس میں فقط فائدہ ہی فائدہ ہے۔۔

امیر المومنینؑ فرماتے ہیں کہ: ''اصحابِ رسولؐ میں سے جو بھی شادی کرتا تھا اس کے بارے میں پیغمبرؐ فرماتے تھے کہ:

''اس کا دین کامل ہوگیا''۔۔





پینسل سے نشان زد کیجئے۔

میں نے اِن ٤ ماہ میں کسی مومن یا مومنہ کی شادی کے سلسلے میں رشتہ چلانے یا طرفین کو قائل کرنے یا کسی غریب مومن یا مومنہ کی شادی کے اخراجات میں مالی تعاون کر دیا ہے۔۔

۱۹۔ وضو کو مستحب دعاؤں کے ساتھ انجام دینا

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ ایک دن امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ محمد ابن حنفیہ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپؑ نے فرمایا: محمد میرے لئے پانی کا برتن لاؤ تا کہ میں نماز کیلئے وضو کروں۔ جب آپ نے وضو کرلیا تو .... (آپؑ نے مندرجہ ذیل تمام دعائیں وضو کے دوران پڑھیں)۔ وضو مکمل کرنے کے بعد آپؑ نے اپنا چہرہ مبارک محمد ابن حنفیہ کی طرف کیا اور فرمایا:

اے محمد! جو میری طرح وضو کرے اور یہ دعائیں پڑھے تو اللہ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ کی تسبیح و تقدیس اور کبریائی بیان کرتے رہیں گے اور خدا اُن کے اس عمل کا ثواب وضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔

وضو کی مستحب دعائیں

1 جب نظر پانی پر پڑے تو یہ دعا پڑھیے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّ لَمْ یَجْعَلْهُ نَجِسًا۔

خدا کے نام سے اور اُس کی مدد سے اور تمام حمد وثنا اُس کے لئے مخصوص ہے کہ جس نے پانی کو پاک قرار دیا اور اسے نجس نہیں بنایا۔

2 جب وضو سے پہلے اپنے ہاتھ دھوئیے تو یہ پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

اے خدا! مجھے توبہ کرنے والوں، پاکیزہ رہنے والوں میں قرار دے۔

3 کلی کرتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِذِكْرِکَ.

خدایا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں اس دن تو ہی مجھے میرے دلائل کی تلقین کرنا اور میری زبان کو اپنے ذکر کیلئے آزاد فرما۔

4 ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَیَّ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّشُمُّ رِیْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِیْبَهَا.

خدایا جنت کی خوشبو کو مجھ پر حرام نہ کرنا اور مجھے ان لوگوں میں قرار دینا جو جنت کی خوشبو اور اس کی نرمی و لطافت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔

5 چہرہ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ الْوُجُوْهُ.

اے اللہ! جس دن تمام چہرے سیاہ ہوں گے میرے چہرے کو سفید کردے، (اس سے مراد روز جزا ہے کہ جب تمام گناہ گاروں کے چہرے سیاہ ہوں گے) اور جس دن چہرے سفید ہوں گے اس دن میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا۔

6 دایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَالْخُلْدَ فِی الْجِنَانِ بِیَسَارِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

خدایا میرا نامہ عمل میرے دائیں ہاتھ میں عطا فرمانا اور جنت کی ہمیشہ کی زندگی مجھے آسانی سے عنایت فرمانا اور آسانی سے میرا حساب لینا۔

7 بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ.

اے اللہ! میرے نامہ عمل کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ میرے پیچھے سے دینا اور اسے طوق و زنجیر کی طرح میری گردن میں نہ ڈالنا اور میں آگ کے ٹکڑوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

8 سر کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَكَاتِکَ وَعَفْوِکَ.

خدایا! اپنی رحمت و برکات و عفو و بخشش کا سایہ عطا فرما۔

9 پاؤں کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْ مَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اے خدا! میرے قدموں کو پل صراط پر اس دن ثابت کردے کہ جب اس پر قدم لرز جائیں گے اور میری کوششوں کو اس راہ میں قرار دے جس سے تو راضی رہے۔ اے صاحب جلال و کرم!

پینسل سے نشان زد کیجئے

31				ماہ و سال: __ __ __
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال: __ __ __
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال: __ __ __
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال: __ __ __
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

۲۰۔ سورۂ منافقون کی روزانہ تلاوت کرنا

رسولؐ خدا فرماتے ہیں کہ :

جو شخص بھی روزانہ سورۂ منافقون کی تلاوت کرتا ہے تو ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ نفاق سے بَری ہو جائے گا۔۔



سورۂ منافقون اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے۔۔

پینسل سے نشان زد کیجئے۔

31				ماہ و سال :
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال :
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال :
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

31				ماہ و سال :
1	2	3	4	5
6	7	8	9	10
11	12	13	14	15
16	17	18	19	20
21	22	23	24	25
26	27	28	29	30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُنَٰفِقُونَ قَالُوا۟ نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ وَٱللَّهُ
يَشْهَدُ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ لَكَٰذِبُونَ (١) ٱتَّخَذُوٓا۟ أَيْمَٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ
إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ (٢) ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ ثُمَّ كَفَرُوا۟ فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُونَ (٣)

۞ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا۟ تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ
يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ ٱلْعَدُوُّ فَٱحْذَرْهُمْ ۚ قَٰتَلَهُمُ ٱللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (٤) وَإِذَا
قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا۟ يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ ٱللَّهِ لَوَّوْا۟ رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم
مُّسْتَكْبِرُونَ (٥) سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ
ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ (٦) هُمُ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا۟ عَلَىٰ مَنْ عِندَ
رَسُولِ ٱللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا۟ ۗ وَلِلَّهِ خَزَآئِنُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ لَا
يَفْقَهُونَ (٧) يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَآ إِلَى ٱلْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ ٱلْأَعَزُّ مِنْهَا ٱلْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ
ٱلْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ (٨) يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ
ءَامَنُوا۟ لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ (٩) وَأَنفِقُوا۟ مِن مَّا رَزَقْنَٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ
فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ (١٠) وَلَن
يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا ۚ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ (١١)

ارشادِ ربّ العزّت ہے :

جنھوں نے اچھے کام کیئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان کر رہے ہیں۔۔

(سورۂ روم آیت ۴۴)

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اگر کوئی شخص پیدا ہونے کے دن سے بوڑھا ہو کر مرنے کے دن تک منہ کے بَل اطاعتِ الٰہی میں کھینچا جائے پھر بھی اِسے وہ بروزِ قیامت حقیر سمجھے گا اور خواہش کرے گا کہ اسے دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ مزید اجر و ثواب حاصل کرے۔۔

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

انسان کا خیر خواہ ساتھی صرف نیک عمل ہے

افضل ترین عمل وہ ہے جس کے کرنے کیلئے تمھیں اپنے نفس کو مجبور کرنا پڑے

تمھیں باتیں کرنے سے زیادہ اعمال کے اظہار کی ضرورت ہے

حلف نامہ

نام و دستخط طالب علم / طالبہ ________ گروپ ________

میں حلفیہ اقرار کرتا ہوں / کرتی ہوں کہ میں نے اس چارٹ کو بھرنے میں کسی بد دیانتی، جھوٹ، غلط بیانی یا توریے سے کام نہیں لیا ہے تاکہ ایک شفاف طریقے سے اس کردار سازی کے مسلسل عمل میں حصہ دار بن سکوں۔

اس چارٹ کو جمع کرانے کی آخری تاریخ ________ ہے۔

خودسازی چارٹ نمبر ۳ آخری تاریخ کو مدرسے سے حاصل کریں تاکہ کسی وقفے کے بغیر ہی اگلا مرحلہ شروع ہو جائے۔۔

تاثرات

ہماری مطبوعات

- طولِ عمر اور وسعتِ رزق کے سو مجرّب نسخے
- مرضِ حُبِّ دنیا: علامات اور علاج
- گھر کو جنت بنانے کے چودہ مجرّب نسخے
- بیٹی اللہ کی رحمت
- وصیت نامہ کیسے لکھا جائے
- محبت (دین محبت ہے، محبت دین)
- مرضِ تکبّر: علامات، تشخیص کے طریقے اور اس کا علاج
- امراضِ روحانی کی شناخت کی ۱۰۰ علامات
- حرام نگاہ
- عظمت اور بلندی کے لیے علم ہی کافی ہے
- کردار سازی (حصہ اوّل)
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
- ترکِ گناہان کے چالیس طریقے
- صدقہ: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ
- ثوابِ وضو
- اجتہاد اور تقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
- دوستی
- آئینہ (حصہ اوّل)
- کردار سازی حصہ دوم
- فاصلاتی دینی تعلیم شمارہ ۱ .... ۱۳

مدرسۃ القائمؑ

A-46 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 021-36366644 , 0334-3102169 , 0333-2136992 , 0300-2921086

ویب سائٹ: www.alqaaim.com ای میل: madrasatulqaaim@hotmail.com

آن لائن دروس: youtube.com/madrasaalqaaim vimeo.com/alqaaim/videos

Join Us : facebook.com/madrasatulqaaim